Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU, S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G.
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. IInd Sem, Paper VI, Group: A
7. Title/Heading of e-content : MADHUSHALA — EK JAYZA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

08.07.2020

08.07.2020

M.A II Sem
Paper: VI
Group: A

"مدھوشالہ" — ایک جائزہ

مدھوشالہ ہندی کے معروف شاعر ہری ونش رائے بچن کی شعری تخلیق ہے۔ بچن جی نے فارسی کے مشہور شاعر عمر خیام کی رباعیات کا انگریزی میں ترجمہ پڑھا تھا۔ عمر خیام کی رباعیات کا انہوں نے اپنی زبان میں ترجمہ کیا۔ خیام کی یہ شعری تخلیق بچن جی کے دل میں اتر گئی۔ کسی بھی تخلیق کا یہ کمال ہے کہ قاری کے دل کو مسحور کر لے اور اس کے جذبات و تصورات میں ہلچل پیدا کر دے۔ چنانچہ ترجمہ کرتے وقت ہی بچن جی کے ذہن میں مدھوشالہ کی تخلیق اجاگر ہونے لگی۔

خمریات کا موضوع اردو شاعری میں نیا نہیں ہے۔ اسے زیادہ تر شاعروں نے اپنے کلام میں جگہ دی ہے۔ بچن جی نے مدھوشالہ کی تخلیق میں حسن و شراب کا خیال رکھا ہے۔ اس شعری مجموعہ کی ہر رباعی دریا کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔ انسانی زندگی میں یا انسانی معاشرے میں جو خرابیاں نظر آتی ہیں، انہیں دور کرنے میں شاعری کا اہم رول رہا ہے۔ اس لیے خمریات نے یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ بچن جی کہتے ہیں کہ

"میں دو بھاؤں کے انگوروں کی
آج بنا لایا ۔۔۔ ہالہ
پریتم اپنے ہی ہاتھوں سے
آج پلاؤں گا پیالہ
پہلے بھوگ لگا لوں تجھ کو
پھر پرساد جگ پائے گا
سب سے پہلے تیرا سواگت
کرتی میری مدھوشالہ ۔۔۔"

شعری تخلیق مدھوشالہ سماجی خرابیوں کو دور کرتے ہوئے

انسان کو محبت و اخوت کا پیغام دیتی ہے۔ یہ نظم مجموعی سطح پر انسان کو مسرت و انبساط سے ہم کنار کرتی ہے۔ بچن جی کہتے ہیں کہ انسان زندگی کے ہر قدم پر نشے میں رہتا ہے۔ خواہ اس نشے کی وجہ چاہے کچھ بھی ہو لیکن اس کا آنند مدرا پینے میں ہے۔ یہاں شاعر نے اپنی نظم کے ذریعہ زندگی کے پیالے میں مختلف قسم کی شراب کا تصور پیش کیا ہے شراب نہیں بلکہ زندگی کے مسائل کا اظہار ہے۔ اور یہ وہ نشہ اور یہ پیغام دیتا ہے۔ اس لئے شاعر سو

مدرا پینے کی ابھی لالسا
ہی بن جائے جب ہالا
ادھروں کی آتُرتا میں ہی
جب آبھاسیت ہو پیالہ

بنے دھیان ہی کرتے کرتے
جب ساقی ساکار سکھے
رہے نہ ہالا، پیالہ، ساقی
تجھے ملے گی مدھوشالہ

بچن جی کی مدھوشالہ خود کو بہتر بیان کر کے مخالف حالات سے انسان کو نکالنے کی کوشش کرتی ہے۔ بچن جی کو اس بات کا یقین ہے کہ ان کی نظم مدھوشالہ کا مطالعہ کرنے سے خوف و وحشت دور ہو جائیں گے اور ماضی کے عذاب یادوں کے ستم زاروں سے نکل جائیں گے۔ لہٰذا ایسی شراب پینے سے کیسے انکار ہو سکتا ہے۔ مدھوشالہ نظم کا نشہ چڑھنے کا انداز ملاحظہ کیجئے کہ

ہاتھوں میں آنے سے پہلے
ناز دکھائے گا پیالہ
ادھروں پر آنے سے پہلے

REDMI NOTE 7 PRO

ادا دکھائے گا پیالہ
بہتیرے انکار کرے گا
ساقی آنے سے پہلے
پیتھک نہ گھبرا جانا پہلے
مان کرے گی مدھوشالہ

مدھوشالہ کی رباعیاں جہاں سماج میں پھیلی مذہبی منافرت پر طنز کرتی ہے وہیں دوسری طرف اخوت و محبت اور آپس میں مل جل کر رہنے کا پیغام بھی دیتی ہے۔ شاعر کو یقین ہے کہ اس نظم کا قاری نظم کے اندر موجود مدرا کو پینے کے بعد حوصلے اور امنگوں سے بھر جائے گا۔ شاعر کو امید ہے کہ اس کی اس نظم کے مطالعے سے سماج میں اجالا آئے گا اور اسی لئے اس نے نظم کی ابتدا میں اپنی شراب کو روشنی عطا کی ہے۔ اس نظم میں مدرا سے مراد وہ شراب نہیں جو انسان کے لئے وبال جان بن جاتی ہے بلکہ وہ شراب ہے جو انسان زندگی میں انقلاب پیدا کر دیتی ہے اور انسان مقام فضیلت تک پہنچ جاتا ہے۔ آخر میں ان کی یہ رباعی بھی ملاحظہ کیجئے جس میں ان کی ابھی لاشاؤں کا اظہار ہوا ہے کہ

پتر پکچھ میں پتر اٹھانا
ارگھ نہ کر میں پر پیالہ
بیٹھ کہیں پر جانا گنگا
ساگر میں بھر کر ہالا
کسی جگہ کی مٹی بھیگے
ترپتی مجھے مل جائے گی

ترپن ارپن کرنا مجھ کو
پڑھو پڑھو کرکے مدھوشالہ

ہری ونش رائے بچن کی یہ مشہور نظم ہندی ساہتیہ جگت میں ایک وِراٹ برگد کے سمان ہے۔ ان کی تحریر میں سادگی، دلفریبی اور شگفتگی موجود ہے۔ میرا خیال ہے کہ قاری اس نظم مدھوشالہ کا مطالعہ کرنے کے بعد فکری اعتبار سے معاشرے کی برائیوں کو دور کرنے کی کوشش ضرور کرے گا۔

— X —

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course : M.A. 2nd Sem, Paper VI, Gr. A

Title/Heading of E-Content : MADHUSHALA — EK JAYZA

Whatsapp No. 9431632576